سیلاب زدگان کی امداد کے لئے زکوٰۃ کے پیسے دینا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا سیلاب زدگان کے لئے کھانے وغیرہ میں زکوۃ کے پیسے دیئے جاسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سیلاب سے متاثر کسی فرد کو کھانے وغیرہ کے لیے زکوۃ کے پیسے دینے ہیں، تو اس کا مستحقِ زکوۃ ہونا (یعنی شرعی فقیر ہونا اور سید یا ہاشمی نہ ہونا) ضروری ہے، ورنہ زکوۃ ادا نہیں ہوگی اور اگر کسی معتمد ادارے کو دینے ہیں جو احکام شرع کا خیال رکھتا ہو اور ان تک پہنچا دیں، تو اس ادارے کو اُس رقم کے زکوۃ ہونے کے متعلق بتا دیں، تاکہ وہ اس رقم کو مستحقِ زکوۃ افراد کو ہی دیں۔

تنویر الابصار میں ہے "ھی تملیک جزء مال عینه شارع من مسلم فقیر غیر ہاشمی ولا مولاہ مع قطع المنفعة عن الملک من کل وجه للہ تعالی" ترجمہ: وہ (یعنی زکاۃ) اللہ عزوجل کے لیے مال کے ایک حصہ کا جو شارع نے مقرر کیا ہے، مسلمان فقیر کو مالک کر دینا ہے اور وہ فقیر نہ ہاشمی ہو، نہ ہاشمی کا آزاد کردہ غلام اور اپنا نفع اُس سے بالکل جدا کر لے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد 3، صفحہ 203 تا 206، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "زکاۃ شریعت میں اللہ (عزوجل) کے لیے مال کے ایک حصہ کا جو شرع نے مقرر کیا ہے، مسلمان فقیر کو مالک کر دینا ہے اور وہ فقیر نہ ہاشمی ہو، نہ ہاشمی کا آزاد کردہ غلام اور اپنا نفع اُس سے بالکل جدا کر لے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 874، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4209

تاریخ اجراء: 18 ربیع الاول 1447ھ / 12 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net